



سوال

(192) روزہ اس ملک کی رویت کے مطابق ہوگا جس میں آپ مقیم ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب یہ ثابت ہو جائے کہ کسی اسلامی ملک مثلاً سعودی عرب میں رمضان کا آغاز ہو گیا ہے اور اس کا باقاعدہ اعلان بھی کر دیا گیا ہو لیکن جس ملک میں کوئی آدمی مقیم ہو وہاں ابھی رمضان کے آغاز کا اعلان نہ کیا گیا ہو تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟ کیا سعودی عرب میں رمضان کے آغاز کی وجہ سے ہم بھی روزے رکھنا شروع کر دیں یا اس ملک کے مطابق رمضان کا آغاز و اختتام کریں جہاں مقیم ہوں؟ اور اسی طرح عید کا پروگرام بھی اسی ملک کے مطابق ہی بنائیں یعنی جب دونوں ملکوں میں چاند کی تاریخیں مختلف ہوں تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو چاہیے کہ وہ روزہ اور عید کو اس ملک کے مطابق سرانجام دے جہاں وہ مقیم ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(الصوم یوم تصومون، والفظ یوم تفترون والاضحی یوم تضحون) (جامع الترمذی، الصوم، باب ما جاء ان الصوم یوم تصومون، ج 1: 697)

”روزے کا وہ دن ہے جس دن تم روزہ رکھتے ہو اور افطار کا وہ دن ہے جس میں تم روزہ نہیں رکھتے اور عید الاضحیٰ کا وہ دن ہے جس میں تم قربانیاں کرتے ہو۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 165

محدث فتویٰ